Paper Code Number: 6371

2015 (A)

رول نمبر ____________

انٹرمیڈیٹ امتحان پارٹ - I (کلاس گیارہویں)

اردو اعلیٰ   پرچہ - پہلا

وقت = 30 منٹ

کل نمبر = 20

معروضی

نوٹ۔ ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ **Bubbles** پُر نہ کرنے کی صورت میں کوئی نمبر نہیں دیا جائے گا۔ اِس سوالیہ پرچہ پر سوالات ہرگز حل نہ کریں۔

سوال نمبر **1**۔

(1)	” خواجہ سگ پرست کا قصہ “ لیا گیا ہے۔	(A) باغ و بہار سے	(B) فسانہ عجائب سے	(C) آرائش محفل سے	(D) رانی کیتکی کی کہانی سے
(2)	میرامن کی وجہ شہرت ہے۔	(A) مضمون نگاری	(B) شاعری	(C) داستان گوئی	(D) ڈراما نگاری
(3)	” فسانہ سلطانِ یمن “ کے مصنف ہیں۔	(A) میرامن دہلوی	(B) رجب علی بیگ سرور	(C) حیدر بخش حیدری	(D) شوکت صدیقی
(4)	ناول ” امراؤ جان ادا “ کے مصنف ہیں۔	(A) رجب علی بیگ سرؔور	(B) شوکت صدیقی	(C) میرزا ادیب	(D) مرزا رسوا
(5)	امراؤ جان ادا کا اصل نام تھا۔	(A) نصیبن	(B) کریمن	(C) شریفن	(D) امیرن
(6)	ناول ” خدا کی بستی “ کا مصنف ہے۔	(A) مرزا رُسوا	(B) میرامن	(C) شوکت صدیقی	(D) سرسید احمد خاں
(7)	” عالیہ “ _____ ناول کا کردار ہے۔	(A) خدا کی بستی	(B) امراؤ جان ادا	(C) آنگن	(D) فسانہ مُبتلا
(8)	” زیور کا ڈبا “ کے مصنف ہیں۔	(A) شوکت صدیقی	(B) خدیجہ مستور	(C) پریم چند	(D) اشفاق احمد
(9)	چندر پرکاش کی تعلیم تھی۔	(A) میٹرک	(B) ایف۔اے	(C) بی۔اے	(D) ایم۔اے
(10)	مولانا حالؔی نے شاعری کے لیے _____ شرائط ضروری قرار دی ہیں۔	(A) دو	(B) تین	(C) چار	(D) چھ
(11)	کسی چیز کو دوسری کی مانند قرار دینا کہلاتا ہے۔	(A) تشبیہ	(B) استعارہ	(C) مجازِ مُرسل	(D) کنایہ
(12)	استعارہ کے ارکان ہیں۔	(A) دو	(B) تین	(C) چار	(D) پانچ
(13)	مشبّہ بہ رکن ہے۔	(A) تشبیہ کا	(B) استعارہ کا	(C) مجازِ مُرسل کا	(D) کنایہ کا
(14)	” وجہ جامع “ کا تعلق ہے۔	(A) تشبیہ سے	(B) مجازِ مُرسل سے	(C) استعارہ سے	(D) کنایہ سے
(15)	کنایہ _____ زبان کا لفظ ہے۔	(A) فارسی	(B) عربی	(C) عبرانی	(D) پنجابی
(16)	کلام میں کسی تاریخی واقعے یا ضرب المثل کی طرف اشارہ کرنا کہلاتا ہے۔	(A) تلمیح	(B) صنعت تضاد	(C) مجازِ مُرسل	(D) کنایہ
(17)	کلام میں جب دو متضاد الفاظ آئیں تو اسے کہتے ہیں۔	(A) صنعتِ ایہام	(B) صنعتِ حسن تعلیل	(C) صنعتِ تضاد	(D) صنعتِ تجنیس
(18)	” لف ونشر “ کے معانی ہیں۔	(A) لپیٹنا اور کھولنا	(B) دوڑنا	(C) وہم میں ڈالنا	(D) جواہر جڑنا
(19)	” بے سبب زلزلہ عالم میں نہیں آتا کوئی بے تاب تہِ خاک تڑپتا ہوگا “ میں صنعت استعمال ہوئی ہے۔	(A) صنعت لف ونشر	(B) صنعت ایہام	(C) صنعت تجنیس	(D) صنعتِ حسنِ تعلیل
(20)	” ترصیع “ کے لفظی معانی ہیں۔	(A) وہم میں ڈالنا	(B) متضاد ہونا	(C) جواہر جڑنا	(D) ایک جیسے معانی ہونا